## سوال

یہودیوں سے قتال اورلڑائی کے متعلق حدیث کی صحت ؟

## جواب

لحمد للہ.

الحمد للہ

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرمار ہے تھے :

ے یہودی لڑائی اورقتال کریں گے توان پرتم غالب ہوجاؤ گے پھر پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو صحیح بخاری حدیث نمبر (3593)

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ے یہودی لڑائی اورقتال کریں گے توان پرتم غالب ہوجاؤ گے حتی کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو

مسند احمد اور ترمذی اورامام ترمذی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرمار ہے تھے :

( دجال اس مرقناۃ کی شوراور کروالی زمین میں آکرٹھرے گا ( مدینہ کے باہر ایک وادی ہے ) تواس کی طرف نکلنے والے لوگوں میں اکثریت عورتوں کی ہوگی حتی کہ آدمی اپنے قریبی رشتہ دار اور اپنی والدہ اوراپنی بیٹی اوراپنی بہن اوراپنی پھوپھی کے پاس آئے گا اورانہیں اس ڈر سے باندھ دے گا کہ کہیں وہ اس کی ط

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے اپنی مسند اسے روایت کیا ہے اوراسی طرح یہ حدیث ابن ماجہ نے بھی ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کے ساتھ نبی سے دجال کے حالات میں ذکر کی ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے :

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ اکرام پر رحمتیں نازل فرمائے ۔ .